سوال

میں نے پڑھا ہے کہ موزوں (یعنی جرابوں) پر مقیم کے لیے مسح کرنے کی مدت ایک رات اور دن اور مسافر کے لیے تین راتیں اور تین دن ہے، میرا سوال یہ ہے کہ آیا مسح کی مدت ختم ہونے پر وضوء ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

صحیح یہی ہے کہ مسح کی مدت ختم ہونے سے (وضوء) نہیں ٹوٹتا یعنی مثلا اگر مسح کی مدت دوپہر گیارہ بجے ختم ہو رہی ہے اور رات تک آپ کا وضوء نہیں ٹوٹا تو آپ کی طہارت قائم ہے؛ اس لیے کہ مسح کی مدت ختم ہونے سے وضوء ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کرنے کی مدت اور وقت مقرر کیا ہے، طہارت کا وقت مقرر نہیں کیا، طالب علم کو اس قاعدہ پر متنبہ رہنا چاہیے کہ: جو شرعی دلیل سے ثابت ہو وہ شرعی دلیل کے بغیر ختم نہیں ہوتا؛ کیونکہ اصل میں وہ اس پر ہی باقی ہے جس پر تھا

لقاء الباب المفتوح ملاقات نمبر چوبیس

21705